MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

[illegible]

عالم کا بادشاہ شہید ستم ہو گیا
کنبہ رسول پاک کا محتاج ہو گیا

[illegible]

مولا سے اشک [illegible] سے بچھڑ کے جلتے تھے
[illegible] نگی دیکھ کے بچے دہلتے تھے

[illegible]

آل رسول کو تو غم و رنج و طیش تھا
وان صحبتیں تھیں جشن کی سامان عیش تھا

[illegible]

کبرا کا اور سکینہ کا زیور اتار لو
سر سے علی کی بیٹی کے چادر اتار لو

[illegible]

[illegible] سے دل دکھا کے [illegible]
ظالم نے لیے طمانچے سکینہ کو مار کر

[illegible]

سینوں سے سب کے آہوں کے شعلے نکلتے تھے
خیمے بھی جل رہے تھے کلیجے بھی جلتے تھے

[illegible]

اس دم زمیں بھی بانو کے گریہ سے ہلتی تھی
مادر سے بیٹی بیٹی سے مادر لپٹتی تھی

[illegible]

جو دستگیر خلق تھا وہ دستگیر تھا
بیٹا علی کا طوق و رسن میں اسیر تھا

[illegible]

جاتی تھی آسماں پہ صدا شور و شین سے
آواز رن سے آتی تھی ہر دم حسین کی

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۱۰

بدر بن عمیر کو دیا اذن جنگ کر کے ادب
مسند میں گر پڑا ان عوارض سے جو طلب
بیٹھی سے اس طرح کہ کمانیں اضطراب
یاں خدمت یزید میں پہنچا خبر

خنجر سے ذبح لخت دل فاطمہ ہوا
لے پنجتن کا روز دہم خاتمہ ہوا

۱۱

[illegible]

پھولا پھلا رسول کا گلزار مٹ گیا
جس سے تجھے خلش تھی سو وہ خار مٹ گیا

۱۲

[illegible]

ہنگام عصر قتل کا غل بے بدیع تھا
فرزند فاطمہ کا گلا زیر تیغ تھا

۱۳

[illegible]

قیدی ہیں باندھیاں ایک کے سر پر ردا نہیں
ابتک کسی جوان کو کفن بھی ملا نہیں

۱۴

[illegible]

لے آذن شہ کربلا سے انھیں بار کر دیا
یا گردنیں [illegible]

۱۵

[illegible]

اور عز[illegible] کی حضور کا اقبال ور ہوا
قتل عسکر کہ شہید علی کا پسر ہوا

۱۶

[illegible]

بیعت نہ کی تو حلق سے تیغ جفا ملی
ہمپر خروج کرنے کی آخر سزا ملی

۱۷

[illegible]

گر تھا تو سلطنت میں خلل [illegible] سے
[illegible] ہیں خواہ کا [illegible] ڈنکا جہاں سے

۱۸

[illegible]

ڈنکا ہمارے نام کا اب بجے زمانے میں
نوبت بجائیں فتح کی نقارخانے میں

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۱۹
[illegible]

حاکم کے حکم سے نہ کوئی سرکشی کرے
اسکی یہی سزا ہے جو لشکر کشی کرے

۲۰
[illegible]

سچ ہے کہ کسطرح دل انسان کو کل پڑے
تھا گرچہ سنگدل مگر آنسو نکل پڑے

۲۱
[illegible]

قاصد کسی کو آج نہ دکھلائیگا وہ خط
کل مسجد نبی میں پڑھا جائیگا وہ خط

۲۲
[illegible]

یہ سانحہ عجیب محمد کے لال کا
دفتر کھلیگا صبح کو سرور کے حال کا

۲۳
[illegible]

غل تھا کہ دیکھیں کیا خبر شاہ آئی ہے
روضے پہ مصطفیٰ کے اداسی سی چھائی ہے

۲۴
[illegible]

بیٹھے تھے لوگ جو سر بازار اٹھ گئے
دوکانیں بند کرکے دکاندار اٹھ گئے

۲۵
[illegible]

ہر چند کچھ خبر نہ تھی زہرا کے جائے کی
آتی تھی پر [illegible] سے صدا ہائے ہائے کی

۲۶
[illegible]

فرزند مصطفیٰ کے یگانوں کی خیر ہو
یارب بتول زادوں کی جانوں کی خیر ہو

۲۷
[illegible]

مسند سے [illegible] گودی بھری رہے
یارب بتول پاک کی کھیتی ہری رہے

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۴۲۸

[illegible]

بیٹی ہے تاج چین کے سایہ میں چین سے
خالق اُسے ادا کرے کہ اسکے دین سے

۴۲۹

[illegible]

آباد و شاد خلق کی شہزادیاں رہین
آل نبی کے گھر مین سدا شادیان رہین

۴۳۰

[illegible]

اسکی خبر نہ تھی کہ جہان سے گذر گئے
اٹھارہ برس مین سنان کھا کے مر گئے

۴۳۱

[illegible]

کچھ تم پہ حال قبلہ دین و دنیا کھلا
مضمون خط کسی پہ کھلا یا نہیں کھلا

۴۳۲

[illegible]

کہتی تھی یا ابن فاطمہ زہرا کی خیر ہو
یا مرتضیٰ علی مرے بابا کی خیر ہو

۴۳۳

[illegible]

بیمار ہونے کو نسی اتنی بھلا سی بات ہے
گر خیریت ہے وان تو خبر کیون چھپائی ہے

۴۳۴

[illegible]

دل کو نہین امید کہ وصل حسین ہو
خط مجکو کوئی لا کے دکھا دے تو چین ہو

۴۳۵

[illegible]

صدمہ شبت ہو ہین ان سے کیا بھلا لگے
وہ تندرست ہون سب مجھے انکی بلا لگے

۴۳۶

[illegible]

ہے یہ بیقراری دل بے جہت نہین
نانی مسافرون کی مرے خیریت نہین

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۳۷

[illegible] گریباں کو اپنے پھاڑ کر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب کیا کروں کہ جان مری نکلی جاتی ہے
یہ کس کے گھر سے رونے کی آواز آتی ہے

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کرسی کی زیب عرش معلیٰ کا تاج ہے
دم سے اُسی کے دین نبی کا رواج ہے

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اہل وطن کے غم میں کئی دن نہ سوئے تھے
کیسا لپٹ کے قبر پیمبر سے روئے تھے

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کوسوں نہ پھر سکے ہوں شہنشاہ خلق سے
پانی اٹک اٹک کے اترتا ہے حلق سے

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو روزِ حشر چشمۂ کوثر لٹائے گا
کیونکر کہوں وہ پیاس میں پانی نہ پائے گا

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مہماں کو بیوطن کو بلا کر ستائیں گے
اُس رہنما سے پھر کے کیا منہ دکھائیں گے

۴۳

[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سن لو گی تم جو بات یہ صدمے اٹھائے ہیں
یاں ہم تمھارے واسطے ملنے کو آئے ہیں

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قربت اُسے ہے حق کی جو ہو وہ خدا سے قریب ہے
ہاں جو ہیں فدائے حسین غریب ہے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خورشید کا عروج تنزل تھا ماہ کا
[illegible] طرف تھا [illegible] لا الٰہ کا

۴۴۶

[illegible]

صدمے کئی بکربلا کے مرا ہاتھ لیکے چلو
مسجد تلک نبی کی مجھے ساتھ لیکے چلو

۴۴۷

[illegible]

لغزش قدم میں ہو گی بدن تھرتھرائیگا
تم ناتوان ہو بھیڑ میں جایا نہ جائیگا

۴۴۸

[illegible]

یہ وہ ہو نہ پیر ہوں میں خدا پردہ پوش ہے
اتنا تو نہ دھیان نہ پردے کا ہوش ہے

۴۴۹

[illegible]

چلنے کو ساتھ اہل محلہ بھی آ گئے
ڈیوڑھی سے نکلیں جب تو قدم تھرتھرا گئے

۴۵۰

[illegible]

بتلاؤ مجکو راہ جو ہو دسے قریب کی
جاتی ہوں میں خبر کو حسینؑ غریب کی

۴۵۱

[illegible]

حال حسینؑ سننے کو تشریف لاتی ہیں
بیت الشرف سے مادر عباس آئی ہیں

۴۵۲

[illegible]

یہ ہاشمان جناب میں عصمت پناہ ہیں
ام البنین ہیں زوجہ شیر الہٰ ہیں

۴۵۳

[illegible]

سنتی ہوں کربلا کے بسانے کا قصد ہے
کوسے فسے کب تلک ادھر آنے کا قصد ہے

۴۵۴

[illegible]

دن رات خالی حجرے میں آنسو بہاتے ہیں
یثرب سے دیکھیے وہ ہمیں کب بلاتے ہیں

۵۵۵

[illegible] کا نہیں بچے جوانوں کا عقبا
ہوں میں غم میں سپیدہ پیر و نحیف و زار
خالق رکھے حسین کو دنیا میں برقرار
زندوں کا آسرا ہو وہ زہرا کا یادگار
دنیا ہو اور حبیب خدا کا حبیب ہو
آگے حسین کے کہ مجھے مرنا نصیب ہو

۵۵۶

روشن لگا خطیب پہ منبر سے اصل حال
بولا کہ اے ضعیفۂ والا قدر و خوش خصال
کس کے بیٹوں بیٹوں کا تجھ کو نہیں خیال
فرمایا پہلے کہہ پسر فاطمہ کا حال
بیٹوں کی کیا خبر ہے مجھے اپنی خبر نہیں
میرا سوا حسین کے کوئی پسر نہیں

۵۵۷

بولا وہ سلسلہ سے سنو جنگ کا بیان
فرمایا [illegible] دونوں نوجوان
[illegible] پہلے [illegible] سناں
[illegible] خدا وند دو جہان
کام آیا تشنہ کے عاقبت اسکی نکو ہوئی
میں بھی جناب فاطمہ سے سرخرو ہوئی

۵۵۸

[illegible] کہ سر کر دن وار
[illegible] میرا [illegible]
میرا امام میرا [illegible] تعظیم [illegible]
[illegible] کسی طرح سے مری [illegible]
[illegible] کو [illegible]
رتبہ ہے جس کا جو اسے پہچانتے ہیں وہ
حضرت سے کم ہوں اور مجھے ماں جانتے ہیں وہ

۵۵۹

[illegible] نیک نام
[illegible] حضرت عباس [illegible] تو آقا ہے وہ غلام
[illegible] حسین [illegible]
[illegible]
یوں سب سے پہلے اٹھیں تو لشکر کا اوج تھا
عباس نامدار علمدار فوج تھا

۵۶۰

[illegible] جعفر جری
[illegible] اولاد [illegible]
[illegible]
[illegible]
اتنا کہا کہ صدقے میں اس نور عین کے
وہ بھی نثار ہو گئے پیارے حسین کے

Marsiya e Marsiya
www.emarsiya.com

۵۶۱

وہ دن خدا دکھائے کہ آباد ہو وطن
[illegible]
[illegible]
[illegible]
موت آئے جبکہ پاس وہ عالی جناب ہو
ایسا نہ ہو کہ یاں مری مٹی خراب ہو

۵۶۲

[illegible] لگی وہ اسیر غم
[illegible] امام [illegible]
[illegible] کا لاشہ [illegible]
[illegible] حال حسین [illegible]
ہوں میں تو اور فکر میں تو اور فکر میں
ذاکر غلام کرتا ہے آقا کے ذکر میں

۵۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
بھائی سے ابن مخبر صادق نے کیا کیا
شوق سے جہاد میں عاشق نے کیا کیا

۶۴

بولا ہو وہ جب تشنہ ہوا خاتمہ حسن
سر دم کرا دے جبین حسن پہ وہ عمر حسن
سر سے ترے رہیں سر و دادن
بیٹھے تھے گرا نبھو گئی اس سلسلت کی دین
خاک بھا کر

رخصت طلب حسینؑ سے عباسؑ ہو سکے تھے
حضرت پست پست تھے برادر سے روتے تھے

۶۷

بیکس کے سر نوشت میں ایسی جو کی تھی جبیر
سر فاطمہ کی سر کو دیا تھیر
جب کو بنا میں فاطمہ کا تھا وہ ابیر
چھوٹی عمر میں اس سے جیسے بچپنے ہی اپنا
اسکو نہ مرنے دے

جیتا رہا وہ سرو حسن رن میں کٹ گیا
ہے ہے نہ نام لو مرا دل اس سے ہٹ گیا

۷۰

پھر کاصد کو اس کلام سے حیرت میں ہو گیا
بولا کہ ضعیفہ تنا و نامراد
بیدرکن تنکوہ عباس نو جوان نامراد
تن اکیلے بے سحر آزار کی جاد

تھا عشق اُسکو فاطمہؑ کے نور عین سے
عباس کی وفا کوئی پوچھے حسینؑ سے

۶۵

سب حال
بیدم ہے بانو تو صدمہ ہوا تنہا
کا نپ کا نپ بولی دو تنہا
شیر سے کانپ اونا کا حال
کئی تھا تو حسن کا لال
بھیجو سرکو بیٹا شہید ہو
جیتا تھا وہ

گریہ کیا تو خوب خوشی میرا دل کیا
اُسنے حسنؑ کی روح سے مجکو خجل کیا

۶۸

تنہا
اسکو خفت بچہ وہ تو تنہا
شیر و دا لجلال
علی و دل کا حال
چلا علی کا رپہ سے
آقا ساحر صد سے
صفدری میں
اس نے بیچ

حضرت کا شہر جنگ میں سبقت نہ کر گیا
بیچے تو قتل ہو گئے اور وہ نہ مر گیا

۷۱

سر کو سکو حلق میں
کسکو تھا وہ عزت
رن ابرو تھا وہ بکر و بر
بچوں کو تھا ہ شاہ بکر و بر
ناچار بھائی سب کے اکیلے وہ رن میں
مر جانا

اُسکی بہادری کا تو لشکر میں شور تھا
ضعف ہو پھر ہمیں کہ کچھ آقا سے زور تھا

۶۶

نوجوان
کوئی چھپ بیٹے عباسؑ نوجوان
بولی اسکو اپنی جان
غیرت تھا وہ گمان
ہمارا اسکا
تا نجیب وہ ا
رہیں حج

حیدر علی یہ اُسکی شکایت کو جاؤ نگی
منہ بیٹی اب کسکو زمین منہ دکھاؤ نگی

۶۹

بھیک
اپنے تو اپنے دنیا میں با وفا
آئی زمین کا ر نیا
عباسؑ تو جعفر
سر کو علی
ہاتھوں کو حسینؑ
فدیہ

ہاں یہ تھا خلاف کلام حضور میں
یک تو کوئی بات سنائی ظہور میں

۷۲

خیمہ رخصت
باتیں تھا وہ رخصت زندگی
جب کہا تھا حسین کا صدمہ
ہو جاتا تھا اٹھتا تھا اور ابر
گریبان ٹھوکر زمین پہ بھر بھر
زینب کا ر

بھائی خدا کے واسطے بھائی کو تھام لو
مر جائینگے حسینؑ نہ جانے کا نام لو

Marsiya eMarsiya
www.emarsiya.com

۷۲

لیتا تھا وہ تا تیغ و سنان چھین کے سب سے

پھر جب ہوا شمشیر بکف تا کہ چپ سے

آنسو نہ تھمے عباس نامور

ہر تیغ ہر سنان ایسی پر شاہ بحر و بر

ہر نے اس بھتیجے کے مارا اغلام کو

پس اب نہیں ہے صبر کا یارا اغلام کو

۷۳

اژدر سے بڑھ کے تیغ وہ جوہر سے پرنور

گویا زرہ تھا نیزہ وہ کہ آہن کا تھا طور

خود لوہے تیغ کا شمشیر کا تیرا ہر دوئی

کس سے ہو تشبیہ کا پتلا تھا اس جمال میں

نقل تھا علی کا حسن یہی تھا شباب میں

شان ابوتراب تھی اس آفتاب میں

۷۴

بس عرض حق کی ہمت کی جلوہ سو

خنجر بکف ہوا علمدار شاہ بہو

سرخ ہو کے بجلیاں لکھ کر انبیا کی ہو

نسل حیدر تھا زمین سے تا آسمان بھو

بس لوگ دیکھتے کنگ سے دور سے

دیکھو دعوان اٹھا ہی سر شمع طور سے

۷۵

جس دم حسین بھائی کو دیکھ کر

سر کھول کر روئے ابرار وہ ماجرا

ہوتا تھا وہ عاشق و معشوق کا جدا

پیکر نہ رہا عاشق و شہنشاہ کربلا

مینل سے تو [illegible]

رخصت کے وقت حال پہ ہاتھ اٹھا کے گرتے تھے

قدموں پہ سروہ رکھتا تھا یہ گرد پھرتے تھے

۷۶

اللہ رے نیچے پنجہ سے میں زرہ تا جین نشان

سیدھا تھا وہ جھکتا ہے [illegible]

[illegible]

نیچے سے اسکے پنجہ پر نور زیر دست تھا

طوبیٰ اسی علم کی بلندی سے پست تھا

۸۰

تیغ بتی سے بھی نور خدا کا کھر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] غزال

اللہ رے بخت فوج ستمگار ہٹ گئی

دیکھا اٹھا کے آنکھ جدھر صف الٹ گئی

۷۹

شانوں کو چوم چوم کے کہتے ہیں بار بار

اے عبد پیارا و قائد شانوں سے ہیں نثار

بے اختیار روئے شہ عباس نامدار

دیکھا نہیں جو گلے سے بھائی کو [illegible]

بانہیں گلے میں ڈال کے جس دم لپٹتے تھے

اس دم کلیجے دیکھنے والوں کے پھٹتے تھے

۸۰

بالائے فرق خود درخشان ابوتراب

گویا تھا زیر ابر بہ بدر ضو آب

اللہ ری جبین منور کی آب و تاب

سینے پہ اک [illegible]

سینہ ہر ایک نور کا گنجینہ ہو گیا

دیکھی جو وہ جبین تو دل آئینہ ہو گیا

۸۱

تاروں جھلکا کا اور وہ رخسار کی ضیا

کاشمس فی اللیالی کالبدر فی الدجیٰ

خورشید جیسے ساتھ سے معلوم ہو شہا

[illegible]

ظاہر تھا رخ کا حسن خدا کے مشام سے

نور دم سے نظر آتا تھا شام سے

مانند آفتاب کے

بیچ زاروں سے ادھر

چاند سے بیچ ادھر

سے ابر سیری السحاب

عذار دعا ہارا

آفتاب وچاند سے

مارو رخسار ۱۲

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۵۴۴

کیا بیاں حسن رخ بطل خدا ان عجب

اپنے جیسوں میں بیاں جو دیں کا حاصل سب

دانتوں کی آب و تاب تھی قربان دُرِ عدن

ہونٹوں پہ ... کر دیا [illegible]

موتی سے دانت حسینؑ نے ایسا آرے سے تھے

دندان تھے وہ عرش خدا کے ستارے سے تھے

۵۴۵

شمشیر جلال کا تھا اور خدا کا گھر

جوشن میں آئے ... [illegible]

چار آئینہ میں عکس رخ تھا [illegible]

فل تھا کہ آئینہ [illegible]

روشن تھی روشنی رخ مردِ حسن کے نور سے

قندیل تنگئی تھی زرہ تن کے نور سے

۵۴۶

تا حیدر نے تب پیر و سے [illegible]

سن رکھ کر جب وصف علمدار نامدار

غم ... جوان اکبر [illegible]

تیاری ... [illegible]

تلواریں کھینچے جنگ پہ سب تلے ہوئے

اُس فوج میں ہزار علم تھے کھلے ہوئے

۵۴۷

روشن ... خورشید ... نور

جبرائیل جو ... [illegible]

آسمان ... [illegible]

... [illegible]

قربان گلے کے حسن ہے دشت قتال تھا

پر تو سے پیرہن کا گریبان ہلال تھا

۵۴۸

بیگ ... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

گھوڑی رکھ لیے تھے قدم اُس جناب کے

حلقے تھے چشم حور کے حلقے رکاب کے

۵۴۹

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

مشکل نگاہ کا بھی گذر تا بہ نہر تھا

لشکر نہ تھا یزید کا دریائے قہر تھا

۵۵۰

شانِ وہ جنبہ فوج خدا کا ... نشان

حمزہ کا زور علی کی ... تکمیل

کیا بازوؤں کا ... عیاں

شوکت ... جعفرؑ

ساعد کا زور رستم دستاں نہ پا سکا

پنجہ وہ جس سے شیر نیستاں بلا سکا

۵۵۱

ناصر ... [illegible]

... [illegible]

... خدا ... [illegible]

وہ ... [illegible]

میدان میں سامنا جو ہوا تیغ و تیر کا

دکھلایا کس طرح سے اثر میرے تیر کا

۵۵۲

... عباس ... جوان

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

قبضوں سے سرکشوں کی کمانیں نکل گئیں

ترکش سے تیر ... جانیں نکل گئیں

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۹۹۱

[illegible] جب کہ ساتھ ہزاروں سوار و پیر
غصے میں آ کے جیسے [illegible] گونجتا ہو شیر
[illegible] فصیحوں کو تاب دید
بسکہ نہ بات منہ سے [illegible] گویوں کو [illegible]

کسکو جواب دے یہ کسی کو نہ ہوش تھا
فرزند مرتضےٰ کو شجاعت کا جوش تھا

۹۹۲

جو تھا امان پہ [illegible] صفدر و نما
نازل ہو جبکی شان میں لا سیف و لا فتیٰ
دریا ہے حلم کا [illegible] کل تھا
[illegible]

دریا سے قہر ہوں غضب ذوالجلال ہوں
میں بھی کنندۂ درِ خیبر کا لال ہوں

۹۹۳

غصے میں تیغ جو شمشیر حیدری
[illegible] خورشید خاوری
[illegible] اخضری
[illegible] زمیں پہ [illegible] و خیبری

تیغوں کی دشمنوں کی چمک گرد ہو گئی
اُٹھا غبار یہ کہ زمین زرد ہو گئی

۹۹۴

تیر ان دشت کین [illegible] خوف سے فرار
[illegible] پیاسیان غار
اور زرہ ہوں [illegible] شعلہ بار
چمکی بلند ہو کے جو شمشیر [illegible]
موج ہوا سے [illegible]

جلوہ کیا جلالِ خدائے جلیل نے
تھرا کے پر سمیٹ لیے جبرئیل نے

۹۹۵

دریا میں موج بن کے [illegible] صف
جب صف میں تیغ چلتی [illegible] صف
[illegible] اسد کا [illegible]
پایا [illegible] کسی

گھوڑے کو مثل برق نہ اک جا قرار تھا
اس صف میں تھا کبھی کبھی اُس صف کے پار تھا

۹۹۶

الٹا غضب تھی وہ شمشیر آبدار
نکلا ایک ضرب میں سوار اور [illegible]
[illegible] بچا کے [illegible]
سر یا جانب [illegible] [illegible]

سر کو خیارِ تر کی طرح کاٹتی تھی وہ
نیزے کو نیشکر کی طرح کاٹتی تھی وہ

۹۹۷

بے خوف ہوں [illegible] دشمن یک بیک عرق
[illegible] گردان یک بیک
دشمن کو [illegible] یک بیک
گردن [illegible] زمین سے [illegible]

ٹھہری نہ زین پہ نہ گرا راہوار پر
اک بار گرا زمین پہ تو دو کب سوار پر

۹۹۸

[illegible] جلال تھی وہ آتش اجل
[illegible] کو بھی بتو اجل
[illegible] الموت کا عمل
[illegible] قدم [illegible]

ہتھیار تک شکستہ ہیں آوارہ ہو گئے
چار آئینہ بھی شیشۂ صدپارہ ہو گئے

۹۹۹

[illegible] چار جوان ہو [illegible]
[illegible] جان [illegible]
ابن علی [illegible]
[illegible] کلاہ [illegible]

دوزخ کی سرکشوں کے عناصر میں آگ تھی
ناروں کو تیغ سے کے گھبرانے سے لاگ تھی

۱۰۴

تھا ایک نیزہ مار تو اک تیغ کا دھنی
برچھی جو ادھر [illegible] تیغ زنی
[illegible] مستعد ناوک افگنی
اک [illegible] سر گرانی [illegible]
ایک ایک تو یہ روک سکا اُس دلیر کو
ٹوکا برابر ایسے کہ چاروں نے شیر کو

۱۰۵

اک وار جو بڑھ کے تیغ چلی کاٹ کر ادھر
ہاتھ ایک کا اڑا دیا اور دوسرے کا سر
ضربت [illegible] بچا کے جو لی نیزہ باز نے
دو ٹکڑے ہو گیا بصورت الف سر
چوتھا بھی خاک پر اُسی ضربت کے ساتھ تھا
سر تھا نہ تیر تھا نہ کمان تھی نہ ہاتھ تھا

۱۰۶

کاٹا سر [illegible] صفدر وفا کا نامور
[illegible] آ کے [illegible]
[illegible] سے چلا [illegible]
[illegible] جو تیر سا کا
دو میں روز بے علت دوا نہ رہ گیا
رہوار کی وفا کا بھی افسانہ رہ گیا

۱۰۷

[illegible]

ہاں بیٹے وار کر لو اگر عزم جنگ ہے
سبقت کریں یہ اپنے گھرانے کا ننگ ہے

۱۰۸

[illegible]

گھوڑا صفوں کو پھاند کے سن سے نکل گیا
طاؤس تھا کہ اڑ کے چمن سے نکل گیا

۱۰۹

[illegible]

تلوار اپنی ہاتھ میں لی اُس دلیر نے
چھوڑا نہ شک کو نہ سروہی کو شیر نے

۱۱۰

[illegible]

چاروں کو یوں جھپٹ کے [illegible] نے جا لیا
غصے میں آ کے شیر نے جیسے دبا لیا

۱۱۱

[illegible]

لکھا تھا یہ وفا کا دل حق شناس پر
روتا تھا ابر زار سکینہ کی پیاس پر

۱۱۲

[illegible]

شان غضنفری مرے حق میں علی کی ہے
ہاں دست حق میں قوت خیبر کشائی ہے

۱۱۰

[illegible]

بس جینے کا لطف سبطِ پیمبر کے ساتھ ہے
یہ مشک یہ علم تو مرے سر کے ساتھ ہے

۱۱۱

[illegible]

بیٹا گلے میں کرتی تھی تجھ نورِ عین کا
تقصیر میری بخش دے صدقہ حسینؑ کا

۱۱۲

[illegible]

ندی لہو کی نہر پہ شانوں سے بہ گئی
حسرت تمہاری لاش پہ لڑکی کی رہ گئی

۱۱۳

[illegible]

چھوڑی نہ مشک دانتوں سے اس گیرودار میں
گھوڑے سے گر کے شیر سے تڑپے کچھار میں

۱۱۴

[illegible]

تم سا کسے زمانے میں درِ نجف ملا
واری تمہارے نام سے مجھ کو شرف ملا

۱۱۵

[illegible]

چاروں طرف سے فوجِ ستم کا وفور تھا
طاقت دکھی کمر میں نہ آنکھوں میں نور تھا

۱۱۶

[illegible]

بھائی سے ایسے لپٹے کہ سب زخم بھر گئے
منہ رکھ کے پاس شاہ پہ عباس مر گئے

۱۱۷

[illegible]

[illegible]
ہاتھوں کے بدلے تم کو جواہر سے پر ملیں

۱۱۸

[illegible]

[illegible]
[illegible]

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com

۱۱۱

[illegible]

اب کیا کہوں کہ دفتر عالم الٹ گیا
پیاسا گلا حسینؑ کا خنجر سے کٹ گیا

۱۱۲

[illegible]

ثابت لباس بھی نہ کسی کے بدن میں تھا
مشکل کشا کی بیٹی کا بازو رسن میں تھا

۱۱۳

[illegible]

بی بی یتیم ہو گئیں تم مر گئے حسینؑ
ماتم کی صف بچھا کے قضا کر گئے حسینؑ

۱۱۴

[illegible]

تڑپے خطیب پھاڑ کے جامے زمین پر
پھینکے نمازیوں نے عمامے زمین پر

۱۱۵

[illegible]

سب ٹکڑے ٹکڑے جسم مبارک میں جامہ تھا
نعلین پاؤں میں تھی نہ سر پر عمامہ تھا

[illegible]

۱۱۶

[illegible]

وہ کس قدر حسینؑ کا افسانہ ہو گیا
رقت سے گھر خدا کا عزا خانہ ہو لیا

۱۱۷

[illegible]

سید کے حال پر نہ کوئی رحم کھاتا تھا
نیزے پہ سر حسینؑ کا آنسو بہاتا تھا

[illegible]

کتنی ہی طبع لاکھ اگر ذی کمال ہو
کیا ہو سکے خیال میں جب اختلال ہو

MarsiyaeMarsiya
www.emarsiya.com